اظہارِ محبت کیسے؟؟

اسلام میں شادی ایک ایسا خوب صورت بندھن ہے جس میں محبت ایک موسمی یا وقتی جذبہ نہیں، نہ ہی یہ ظاہری خوب صورتی پر منحصر ہے بلکہ ایک ایسا پرسکون رشتہ ہے جس کی بنیاد آپس کا پیار، رحم اور احساس ذمہ داری ہے۔

حقیقی محبت

ایک مسلمان کو ''حقیقی محبت'' اپنے رب سے ہوتی ہے وہ ذات پاک جو ازل سے ابد تک قائم ہے۔ کیا ہماری زندگی میں یہ خالص اور مضبوط محبت ہے؟ ہم سب سے زیادہ کس سے محبت کرتے ہیں، اپنی ذات، اپنی خواہشات سے یا اپنے رب سے؟ اگر ہم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں تو ایک مشرکانہ تہوار کیسے منا سکتے ہیں، جب کہ ہمارا پیارا رب شرک کو سب سے زیادہ ناپسند کرتا ہے؟

ایک مسلمان کی محبت بامعنی اور اظہار محبت بامقصد ہوتا ہے۔ جیسے عید الاضحیٰ، ہم ایک محبت اور قربانی کی یاد میں مناتے ہیں، ہزاروں روپے پھولوں پر خرچ کرنے کی بجائے غریبوں میں گوشت تقسیم کیا جاتا ہے اور جانوروں کی کھالیں تک ضائع نہیں کی جاتیں۔ حقیقی محبت قربانی چاہتی ہے اور یہی سچی محبت کی خالص ترین صورت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

قُلْ إِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ o

کہہ دیجیے کہ بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ [الأنعام:162]

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلٰى حُبِّكَ.

''اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور اس عمل کی محبت کا جو مجھے تیری محبت کے قریب کردے''۔

[مسند أحمد:22109]

Jan 22 | E2-P1

الہدیٰ پبلی کیشنز (پرائیوٹ) لمٹیڈ

7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9

کراچی: +92-21-35844041 لاہور: +92-42-35239040-1

www.alhudapublications.org
www.alhudapk.com
www.farhathashmi.com

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

06010026

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مجھے اس کی یاد آتی ہے؟ کیا ایسا تو نہیں کہ وہ خوب صورت جذبہ جو ہمیشہ قائم رہنا چاہیے میں اس کو نفس کی وقتی تسکین میں ضائع کر رہا ہوں / کر رہی ہوں؟ اور ہماری اس ناشکری کے باوجود وہ مہربان ہستی ہم سے محبت ہی کرتی ہے۔

ہماری محبت ہمارے ایمان کی کسوٹی ہے۔ کیا ہماری محبت میں اتنی گہرائی ہے کہ ہم اس ذات واحد کو پہچان سکیں، جس کو ہم دیکھ نہیں سکتے لیکن اس کی محبت کی نشانیاں ہمارے اردگرد بکھری ہوئی ہیں؟ یا ہماری محبت اتنی سطحی ہے کہ اس کی ابتدا اور انتہا فقط انسانوں تک محدود ہے جو عین اس وقت بے وفا ثابت ہوتے ہیں جب ہمیں ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اگر محبت جیسے قیمتی جذبے کی بنیاد میں اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی محبت شامل ہو تو ایسی محبت نہ صرف دنیا میں بلکہ آخرت میں بھی کارآمد ہوگی۔ نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا: ایک شخص ایک قوم سے محبت رکھتا ہے لیکن اس سے ملاقات نہیں کرسکا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ.

''انسان اس کے ساتھ ہے جس سے وہ محبت رکھتا ہے''۔ [صحيح البخاری:6170]

اپنے آپ سے پوچھیے! کیا آپ نے کبھی سوچا کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور محبت حاصل کرنے کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے؟ کیا میں رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتی ہوں؟ جنھوں نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اس کے والدین، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جاؤں''۔ [صحيح البخاری:15]

اپنے آپ سے پوچھیے! میں لوگوں سے محبت کیوں کرتا / کرتی ہوں؟ کیا کسی کی خوب صورتی یا دولت، اس محبت کا سبب ہے یا کسی کی نیکی اور اچھا عمل میرے دل میں اس کی محبت اجاگر کرنے کا سبب ہیں؟

اپنے آپ سے پوچھیے! کیا ویلنٹائن ڈے پر خواہشات نفس کی پیروی کے علاوہ بھی کچھ ہے؟ کیا ہم حیوانوں کی طرح بے سوچے سمجھے فقط اپنے وقتی جذبات اور رواج کی پیروی کر رہے ہیں؟۔ اسلام میں لڑکے اور لڑکی کی دوستی بالکل منع ہے۔ قرآن مجید میں ایک عورت کے اوصاف یوں بیان کیے گئے ہیں: ''پاکیزہ، نہ کہ شہوت پرست، نہ خفیہ دوست بنانے والیاں''۔ [النسآء:25]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محبت ایک طاقتور انسانی جذبہ ہے۔ یہ ایک ایسی قوت ہے جو کسی کی زندگی کو آباد بھی کر سکتی ہے اور برباد بھی، دل جوڑ بھی سکتی ہے اور توڑ بھی۔ آج جب دنیا اس جذبے کی اہمیت پر ویلنٹائن ڈے منا رہی ہے۔ ہر طرف انواع واقسام کے کارڈز، چاکلیٹ، سرخ گلاب اور مختلف اقسام اور چیزوں کے بنے ہوئے دل نظر آرہے ہیں۔

14 فروری ویلنٹائن ڈے۔۔۔! جی ہاں! دل والوں کا دن، اظہارِ محبت کا دن، سرخ گلابوں کا دن، شاعری کا، خوشیوں کا اور سب سے بڑھ کر محبت کا دن۔۔۔! ویلنٹائن ڈے کی ابتدا کہاں سے ہوئی؟ اس کی ابتدا سے متعلق کئی روایات پائی جاتی ہیں لیکن سب سے زیادہ قابل اعتماد انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا کی وہ روایت ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس دن کا تعلق Saint Valentine سے نہیں بلکہ قدیم رومیوں کے ایک دیوتا Lupercallia کے مشرکانہ تہوار سے ہے۔ یہ تہوار 15 فروری کو Juno Februata کے اعزاز میں منعقد ہوتا تھا۔ اس تہوار پر لڑکیوں کے نام ایک برتن میں ڈال دیے جاتے اور مرد بنا دیکھے جس لڑکی کا نام نکالتے وہی تہوار ختم ہونے تک ان کی ساتھی بن جاتی۔

جب روم میں عیسائیت کو فروغ ملا تو اس فحش لیکن مقبول عام تہوار کو عیسائیت کا جامہ پہنانے کی اس طرح کوشش کی گئی کہ لڑکیوں کے ناموں کی بجائے اولیاء Saints کے نام ڈال دیے گئے۔ اب جس Saint کا نام نکلتا مرد حضرات کو سارا سال اس کی تقلید کرنا پڑتی لیکن یہ کوشش ناکام ہوئی اور دوبارہ لڑکیوں کے نام کا قرعہ ڈالا جانے لگا۔

کئی لوگ اس تہوار کو Cupid سے متعلق سمجھتے ہیں جو رومیوں کا محبت کا دیوتا تھا، جس کا ویلنٹائن ڈے میں اہم کردار ہے۔ یہ لوگوں کے دل میں تیر مار کر ان کو عشق میں مبتلا کرتا تھا اور اس کی ماں محبت کی دیوی Venus ہے جس کا پسندیدہ پھول گلاب ہے۔ ایک اور روایت کے مطابق Saint Valentine جس کو King Claudius نے 14 فروری کو اس جرم میں قتل کروا دیا تھا کہ وہ اس کے ایسے فوجیوں کی خفیہ طور پر شادیاں کرواتا جن کو شادیوں کی اجازت نہ تھی۔ دوران قید بشپ کو قید خانے کے داروغہ کی بیٹی سے عشق ہو گیا اور انہوں نے اس کو خط لکھا جس کے آخر میں انھوں نے دستخط کیے ''تمھارا Valentine'' یہ طریقہ بعد میں لوگوں میں رواج پا گیا۔ 496ء میں پاپائے روم Gelusius نے سرکاری طور پر 15 فروری کے مشرکانہ تہوار کو Saint Valentine Day میں تبدیل کر دیا۔

آج کا ویلنٹائن ڈے

اس دن کو منانے کی ابتدا کسی بھی طرح ہوئی ہو، آج یہ تہوار اپنی مشرکانہ اور بے ہودہ روایات کی طرف لوٹتا نظر آتا ہے۔ Cupid کا دیوتا اور لڑکے لڑکیوں کا آزادانہ میل جول اس دن کے لازمی اجزاء ہیں۔ فرانس میں ویلنٹائن کی قرعہ اندازی نے سخت مشکلات پیدا کیں اور 1776ء میں اسے مکمل طور پر ممنوع قرار دے دیا گیا۔ بعد ازاں اٹلی، ہنگری، آسٹریلیا اور جرمنی نے بھی اس فحش رواج سے پیچھا چھڑا لیا، انگلینڈ اس وقت تک محفوظ رہا جب تک Puritans کی حکمرانی رہی لیکن چارلس II نے اسے دوبارہ رواج دیا اور یہاں سے یہ امریکہ میں داخل ہوا اور Eahowland نے پہلی مرتبہ اسے تجارتی شکل دی اور Valentine کارڈ بیچ کر پانچ ہزار ڈالر کمائے۔ 1990 میں امریکہ میں ایک ارب ویلنٹائن کارڈز بذریعہ ڈاک بھیجے گئے اور محکمہ ڈاک کو تیس ملین ڈالر کا منافع ہوا نیز پھولوں کا استعمال بھی فروغ پانے لگا۔

اب ہر جگہ اس موقع کو تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ نوجوان دلوں میں جذبات کی آگ بھڑکا کر انھیں کسی خاص محبوب کی ضرورت کا احساس دلایا جاتا ہے۔ پچھلے سال کے اخبار میں یہ خبر چھپی کہ ایک خاتون نے اپنے شوہر سے طلاق فقط اس وجہ سے مانگی کہ اس نے ویلنٹائن پر بیوی کو کوئی تحفہ نہیں دیا۔ ویلنٹائن ڈے نے اس خاتون کو محبت کی بجائے، محبت سے محرومی کے احساس میں مبتلا کر دیا یہ کیسی محبت ہے جس کی بقاء تحفوں پر منحصر ہے؟ یہ کیسی محبت ہے جو سارے سال میں صرف ایک دن تک محدود ہے؟ یہ کیسی محبت ہے جو نفرت، جلن اور احساس کمتری پیدا کرتی ہے؟

ویلنٹائن ڈے سکول و کالج کے ان بچوں کے لیے بھی بہت تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے جو زیادہ مقبول نہیں ہوتے اور اس وجہ سے انھیں اتنے ویلنٹائن کارڈز نہیں ملتے جتنے ان کے ساتھیوں کو ملتے ہیں۔

ویلنٹائن ڈے پر سرخ کپڑے پہننا، ویلنٹائن کارڈز، دل اور چاکلیٹس کے تحائف بھیجنا پاکستان میں عام ہوتا جا رہا ہے، بظاہر معصوم اور بے ضرر نظر آنے والی ان چیزوں کے ذریعے جنسی آزادی اور لڑکے لڑکیوں کے آزادانہ تعلقات کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی جذبات کے آزادانہ اور کھلے اظہار کو بھی عام کیا جا رہا ہے جیسا کہ اخبارات میں محبت بھرے پیغامات چھپوانا، رومانی ملاقاتیں (Dates) اور رقص و موسیقی کی محفلوں میں شرکت شامل ہے۔ حتٰی کے تعلیمی ادارے بھی اپنے طالب علموں کے لیے اس قسم کی پارٹیز منعقد کروانے میں پیچھے نہیں رہتے۔ نتیجتاً بچوں میں بھی شہوانی احساسات اور ان کے کھلم کھلا اظہار کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ نوجوان اپنی پسندیدہ فلموں کے Love Scenes کی نقل دن دہاڑے کرتے نظر آتے ہیں۔ عشق و محبت کے اس سارے خبط میں اسلام پس پشت ڈال دیا جاتا ہے بلکہ اسلامی تعلیمات کا سرِ عام مذاق اڑایا جا رہا ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم ویلنٹائن ڈے کیوں منا رہے ہیں۔۔۔؟

کیا یہ ہمارا قومی تہوار ہے یا دینی تہوار ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

تہوار تو قوموں کی پہچان ہوتے ہیں۔ دین یا ثقافت کی علامت ہوتے ہیں۔

اپنے آپ سے پوچھیے۔۔۔؟

اس روز جب کہ دنیا محبت کا دن مناتی ہے اور ہم اپنے ارد گرد طرح طرح کے دل دیکھتے ہیں اپنے آپ سے پوچھیے کیا میں نے کبھی اس ہستی سے محبت کرنے کے بارے میں سوچا جس نے مجھے پیدا کیا ہے؟ جس نے مجھے وہ دل دیا جو محبت محسوس کر سکتا ہے۔ کیا اس دل میں کبھی اُس کی محبت کا احساس پیدا ہوا؟ میری آنکھ سے کتنی بار اس کی محبت میں آنسو بہے؟

کیا میں نے اس ذات پاک سے محبت کے اظہار میں کچھ وقت، کوشش یا مال صرف کیا جس نے مجھے یہ تمام چیزیں عطا کی ہیں؟ کیا مجھ میں اتنا اعتماد ہے کہ میں اس سے اپنی محبت کا اعلان کر سکوں؟ کیا تنہائی میں یا بھیڑ میں کبھی ایک لمحے کے لیے بھی